احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
MB/FD-10/FR ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 27 فروری 2008ء، 19 صفر 1429 ہجری 27 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 46

افضل بندے

حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ کے سب سے افضل بندے وہ ہوں گے جو خداتعالیٰ کی انتہائی حمد کرنے والے ہوں گے۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد18 صفحہ 124 حدیث نمبر:254)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’قرآن میں ہمارا خدا اپنی خوبیوں کے بارے میں فرماتا ہے۔........(سورۃ الاخلاص) یعنی تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے۔ نہ کوئی ذات اُس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی اَنادی اور اکال ہے، نہ کسی چیز کے صفات اُس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلّم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اُس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے۔ لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے۔ کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہوسکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔ پھر اس سے آگے آیت ممدوحہ بالا کے یہ معنے ہیں کہ خدا نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے۔ کیونکہ وہ غنی بالذات ہے۔ اس کو نہ باپ کی حاجت ہے اور نہ بیٹے کی۔ یہ توحید ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جو مدار ایمان ہے۔ اور اعمال کے متعلق یہ آیت جامع قرآن شریف میں ہے........(النحل:91) یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہوجاؤ۔ اور اگر اس سے زیادہ کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو۔ یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے بغیر نیت کسی شکر یا ممنون منت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو۔ جیسا کہ ماں اپنے بچہ سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے۔ فرمایا کہ خدا تمہیں اس سے منع کرتا ہے کوئی زیادتی کرو یا احسان جتلاؤ یا سچی ہمدردی کرنے والے کے کافر نعمت بنو۔ اور اسی آیت کی تشریح میں ایک اور مقام میں فرماتا ہے۔........(الدھر:10,9) یعنی کامل راستباز جب غریبوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں تو محض خدا کی محبت سے دیتے ہیں نہ کسی اور غرض سے دیتے ہیں اور وہ انہیں مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ یہ خدمت خاص خدا کے لئے ہے۔ اس کا ہم کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا شکر کرو‘‘۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 156)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس سال 2008ء

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال رواں کی پہلی قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 3 تا 13 مارچ 2008ء ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

تحریک وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود اگست 1900ء میں فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رافت اور محبت کرتا ہے چنانچہ وہ خود فرماتا ہے...... یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا' اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا...... یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں...... کام کی وسعت کا تقاضا ہے کہ ہر سال ایک سو نہیں بلکہ (200) مربی رکھے جائیں۔ پس ایک تحریک تو میں یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو بھیجیں تا انہیں خدمت دین کیلئے تیار کیا جا سکے۔"

(الفضل 31 مارچ 1944ء)

پھر زندگی وقف کرنے والوں کو فرماتے ہیں۔

"خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 16 ستمبر 1955ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 6 جنوری 2006ء میں فرماتے ہیں:۔

"اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں اور ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت) میں ہمارا مربی و معلم ہونا چاہئے اب اس کیلئے بہر حال جماعت کو مالی قربانیاں کرنی پڑیں گی تبھی ہم مہیا کر سکتے ہیں۔ پھر جماعت کو، افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی کہ ان کو اس کام کیلئے پیش کریں، وقف کریں...... آئندہ سالوں میں انشاء اللہ تعالیٰ واقفین نو بھی میدان عمل میں آ جائیں گے لیکن جوان کی تعداد ہے وہ بھی یہ ضرورت پوری نہیں کر سکتے۔ یہ کام وسیع طور پہ ہمیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے مربیان اور معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔"

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 2006ء)

امراء اضلاع وصدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ بالا فرمودات' ارشادات اور ہدایات کی تعمیل میں براہ کرم اپنی جماعتوں سے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو زندگی وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تحریک فرمائی جائے واقفین نو بچوں کو بھی خاص طور پر جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تحریک فرمائی جائے اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو کامیابی سے نوازے۔ آمین

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا ٹیسٹ انٹرویو میٹرک /ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا امیدواران کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔ داخلہ کیلئے طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا ضروری ہے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

مساکا یوگنڈا کا جلسہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مساکا زونل کا جلسہ 26 جنوری 2008ء کو Rwabaganda میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا اور مقامی طرز کے Tents بڑے احسن انداز سے بنا کر جلسہ گاہ میں سایہ کیا گیا تھا جلسہ کا آغاز 11:30 بجے کیا گیا تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ کے بعد نظم پیش کی گئی علاقہ کے LCI چیئر مین نے امیر صاحب کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی علاقہ میں خدمات کو سراہا۔ اسی طرح ایک لیڈی کونسلر اور LCIII چیئر مین نے بھی مختصر خطاب کیا۔ پھر ایک مقامی نظم پیش کی گئی اور لوکل معلم قاسم سبا صاحب نے تقریر کی مکرم مولانا محمد علی کائرے صاحب نے خلافت حقہ کے عنوان پر لوگنڈا زبان میں تقریر کی اور خاکسار نے حضرت اقدس مسیح موعود کا قرآن سے عشق پر اظہار خیال کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب سے نوازا۔ جلسہ گاہ اس سارے پروگرام کے دوران بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔ خلافت کے پروانے خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ اس جلسہ میں 11 میں سے 10 جماعتوں کی نمائندگی تھی اور کل 613 مرد وزن شریک ہوئے جن میں 89 نومبائعین بھی شامل تھے۔ شام چار بجے جلسہ اختتام پذیر ہوا اور پھر کھانا پیش کیا گیا۔

(افضال احمد رؤف مربی سلسلہ مساکا یوگنڈا)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد شہر وضلع تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم انس احمد صاحب کی تقریب شادی مورخہ 2 جنوری 2008ء کو ہمراہ مکرمہ عائشہ مقصود صاحبہ بنت مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب گوٹھ چوہدری عبدالغنی صاحب ضلع سانگھڑ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم فضل الٰہی صاحب مربی سلسلہ نے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کرائی 3 جنوری 2008ء کو حیدر آباد میں خاکسار کی رہائش گاہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ دلہا مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کے پوتے اور حضرت چوہدری سردار خان صاحب کاہلوں آف چک چھور 117 ضلع شیخوپورہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ جبکہ دلہن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر اظہر اقبال صاحب امیر ضلع سانگھڑ کی بھتیجی ہیں۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے اور جماعت کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور بے انتہا فضلوں سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد صاحب بھٹی لیکچرار نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بھٹی مرحوم مقیم ناصر آباد غربی ربوہ بقضائے الٰہی بعمر 75 سال مورخہ 18 فروری 2008ء کو وفات پا گئیں۔ دوسرے دن بعد نماز عصر مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے بیت المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب صدر محلہ ناصر آباد غربی نے دعا کرائی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ' تہجد گزار' دعا گو' سلسلہ کی فدائی اور نہایت صابرہ وشاکرہ تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹی محترمہ طاہرہ ارشاد صاحبہ بیوہ مکرم ارشاد احمد سلہری صاحب ماڈل ٹاؤن کراچی اور بڑے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب آف کوئٹہ حال سری لنکا ہیں۔ مرحومہ حضرت حکیم روشن دین صاحب آف چک صریح جڑانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو مکرم چودھری فضل کریم صاحب مرحوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر وسابق صدر جماعت احمدیہ بورے والا کی صاحبزادی' مکرم چوہدری عبدالرحیم بھٹہ صاحب امیر ضلع وہاڑی' مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن بھٹہ صاحب جرمنی اور مکرم چوہدری عبدالمنان بھٹہ صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ نیز خاکسار تمام احباب جماعت کا دلی شکر گزار ہے جنہوں نے خود تشریف لا کر یا اندرون و بیرون ملک سے بذریعہ فون تعزیت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

ہاکی کا نمائشی میچ

مورخہ 20 فروری 2008ء کو یوم مصلح موعود کے موقع پر ہاکی مجلس صحت مرکزیہ نے ربوہ کے کھلاڑیوں کو فضل عمر گرین اور فضل عمر وائٹ کی دوٹیموں میں تقسیم کر کے ایک نمائشی میچ کا انتظام دارالرحمت شرقی راجیکی کی گراؤنڈ میں کیا جو بعد عصر کھیلا گیا میچ کے مہمان خصوصی مکرم رفیق احمد ناصر صاحب صدر سوئمنگ مجلس صحت ربوہ تھے۔ مجلس صحت ہاکی کے فروغ اور استحکام کیلئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ دارالنصر میں باقاعدگی سے کھلاڑیوں کو پریکٹس کا موقع دیا جاتا ہے نیز دوسرے شہروں کی اچھی ٹیموں سے دوستانہ میچز بھی کروائے جاتے ہیں۔ یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی فضل عمر گرین نے 2-1 سے یہ میچ جیت لیا۔ بعد میں مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ملازمت کے مواقع

فیوجی فرٹیلائزر بن قاسم لمیٹڈ کو فنانس ڈیپارٹمنٹ اور آئی ٹی میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 29 فروری 2008ء تک بنام ہیومن ریسورسز مینیجر بارلے سٹریٹ FFBL-73 راولپنڈی 46000 بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایک پبلک سیکٹر کو کوالیفائیڈ نوجوان درکار ہیں درخواستیں بنام ڈائریکٹر HR پی او بکس 1691 جی پی او راولپنڈی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

AKD انویسٹمنٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کو سیلز ایگزیکٹیوز' برانچ مینیجرز' آپریٹرز سپورٹ سٹاف' انٹرنل آڈیٹر' پرسنل انویسٹمنٹ کنسلٹنٹس وغیرہ درکار ہیں رابطہ کیلئے

hr@akdinvestment.com

نوٹ:۔ تفصیلات 17 فروری 2008ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مسعود احمد صاحب دہلوی

یادوں کے چراغوں کی روشنی میں ابھرنے والے گزرے زمانہ کے چند واقعات

سرگودہا شہر میں مقدس روحانی وجودوں کی دلکش کہکشاں

22 ستمبر 2007ء میرے نہایت عزیز اور محسن دوست محترم جناب نسیم طاہر صاحب نے صبح جرمنی میں گروس گیراؤ کے قصبہ سے فرینکفورٹ شہر میں مجھے یہ افسوسناک اطلاع دی کہ ان کے ہم زلف محترم عبدالغنی صاحب کراچی میں وفات پاگئے۔ اس کے ایک روز بعد 24 ستمبر کو میرے بیٹے ڈاکٹر عمران احمد خان کی طرف سے ٹیلی فون پر اطلاع موصول ہوئی کہ محترم چوہدری عبدالغنی صاحب جو کراچی میں وفات پاگئے تھے کی ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان کی تدفین مقبرہ بہشتی میں عمل میں آئی۔

ان اطلاعات سے میرا غم زدہ اور دل گرفتہ ہونا ایک قدرتی امر تھا لیکن دعائے مغفرت کے دوران یادوں کے چراغوں کی روشنی میں گزرے زمانہ کے بعض واقعات ابھرتے چلے گئے اور اس طرح سرگودہا شہر میں مقدس روحانی وجودوں کی دلکش کہکشاں کی روشنی نے دل کو منور بنا دیا۔ یہ آج سے پون صدی پہلے کے زمانہ کی بات ہے کہ جب سرگودہا شہر کی فضا کو ان مقدس وجودوں کی روحانی دلکش کہکشاں نے عجب نور و نکہت سے ہمکنار کر رکھا تھا۔ 1930ء کی دہائی کا وہ جگمگاتا ہوا ابتدائی زمانہ فلم کی طرح میری آنکھوں کے سامنے سے گزرنے لگا اور میں ایک اور ہی عالم میں جا پہنچا۔ سرگودہا اُس زمانہ میں بعض مقدس وجودوں کی دلکش کہکشاں سے برسنے والے نور سے جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔ سرگودہا شہر کے موجودہ احمدی حضرات شاید ان روشن ستاروں سے واقف نہ ہوں جن کا مبارک اجتماع اُس دلکش کہکشاں کو معرض وجود میں لانے کا موجب بنا ہوا تھا۔

قبل اس کے کہ میں روشن ستاروں کا درجہ رکھنے والے ان مقدس وجودوں کا ذکر کروں میں اپنے عزیز دوست محترم نسیم طاہر صاحب حال مقیم گروس گیراؤ اور وفات پانے والے ان کے ہم زلف محترم عبدالغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ دستگیر کالونی کراچی کا تعارف کرانا ضروری سمجھتا ہوں۔ محترم نسیم احمد طاہر صاحب حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مرحوم اور حضرت چوہدری عطاء محمد صاحب مرحوم معزز کارکنان صدر انجمن احمدیہ مرکزیہ قادیان کے بڑے بھائی حضرت چوہدری نعمت اللہ صاحب گوہر مرحوم ہیڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول مزنگ لاہور کے نواسے اور صدر انجمن احمدیہ کے نہایت لائق اور ممتاز کارکن محترم عبدالرحمٰن صاحب شاکر مرحوم کے حقیقی بھانجے ہیں۔ محترم عبدالغنی صاحب مرحوم آف کراچی حضرت بابو محمد بخش صاحب مرحوم سگنیلر محکمہ انہار سرگودہا کے بڑے بیٹے اور محترم چوہدری حمیداللہ صاحب ایم۔اے وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے بڑے بھائی تھے۔ محترم نسیم طاہر صاحب اور محترم عبدالغنی صاحب ہر دو کی شادی حضرت مولوی عطا محمد صاحب مرحوم کی دو صاحبزادیوں سے ہوئی اس لئے دونوں ہم زلف ہونے کے ناطے بہت قریبی بلکہ دلی دوست تھے۔ محترم عبدالغنی صاحب نے تعلیم سے فارغ ہو کر پاکستان نیوی کراچی کے شعبہ سگنل میں ملازمت اختیار کی اور ترقی کرتے کرتے چیف پیٹی آفیسر کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ نیوی کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کراچی میں ملازمت اختیار کی اور اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر ترقی کرتے کرتے کارپوریشن میں بہت اونچے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اس کے پہلو بہ پہلو آپ نے جماعت احمدیہ کراچی کے تنظیمی امور میں بھی نہایت نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ بہت لمبے عرصہ تک حلقہ دستگیر کالونی کے صدر رہے اور قریباً دو سال تک جماعت احمدیہ کراچی کے نائب امیر کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں۔ ان کی وفات کی اطلاع نے یادوں کے چراغ روشن کر کے آج سے پون صدی قبل کے سرگودہا شہر کی یادوں کو تازہ کر دیا اور میں ایک اور ہی عالم کے نظاروں میں محو ہوئے بغیر نہ رہا۔

میں 1930ء کی دہائی کے اوائل میں گرمی کی تعطیلات کے دوران اپنے بھائیوں کے ہمراہ دہلی سے سرگودہا پہنچا تھا۔ اور پھر بعد میں بھی ہم گاہے گاہے گرمی کی تعطیلات کے دوران سرگودہا جاتے رہے۔ اُس زمانہ میں سرگودہا کا شہر آجکل کی طرح کی گنجان آبادی نیز تاجروں اور گاہکوں کی ریل پیل سے یکسر مبرا تھا۔ وہ تو بہت صاف ستھری آبادی اور صاف ستھری کھلی فضا کا بہت ہی پُرسکون شہر تھا۔ سارے شہر کی گلیاں اُس زمانہ میں میونسپل کمیٹی کے مقررہ کردہ عملے کے ذریعہ باقاعدہ دھلتی تھیں اور روزانہ ہی گلیوں اور سڑکوں پر جمعدار جھاڑو دیتے اور شہر کا کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے شہر سے باہر دور کسی ویرانے میں ٹھکانے لگاتے۔ شہر بھر میں رہائشی ہوٹلوں کا کوئی وجود نہ تھا۔ افسران اعلیٰ کے سرکاری ریسٹ ہاؤس کے علاوہ ایک بہت صاف ستھری سرائے ہوا کرتی تھی۔ جس میں ضلع سرگودہا کے بڑے بڑے زمیندار دیہات سے آ کر ٹھہرتے اور سرکاری افسران سے اپنے آبیانے اور دیگر ٹیکسوں کے معاملات طے کراتے یا پھر دیوانی اور فوجداری مقدمات کے سلسلے میں کچہری کی رونق بڑھانے کا موجب بنتے۔

بڑی بڑی جاگیروں اور زمین داریوں کے مالک موٹے تازے، بھاری بھرکم اور تام جھام والے باہر سے آنے والے زمینداروں کے علاوہ شہر میں ایک خاصی تعداد ایسے زمینداروں کی بھی موجود تھی جو ٹیکسوں کے معاملات اور ایک دوسرے کے خلاف دیوانی اور فوجداری مقدمات سے یکسر بے تعلق اور مبرا تھی۔ یہ سب اس دنیا کو مزرعہ آخرت سمجھنے والے بالکل جداگانہ نوعیت کے زمیندار تھے۔ اللہ سے لو لگا کر پاک زندگی گزارنے والے اور آخرت میں اجر عظیم کی شکل میں فصل اٹھانے اور روحانی ثمرات ڈھیروں ڈھیر سمیٹنے والے بڑے ہی عالی مرتبت خوش نصیب روحانی زمیندار تھے۔ میں نے ان روحانی زمینداروں کی شکل میں جس دلکش روحانی کہکشاں کا ذکر کیا ہے وہ روشن ستاروں کا درجہ رکھنے والے تسخیر قلوب کی دولت سے مالا مال خدا کے نیک بندے ایک جھرمٹ کی مانند تھے اور انہی کے مقدس وجودوں کی روشنی سے ان کے اردگرد کا پورا ماحول جگمگ جگمگ کر رہا ہوتا تھا اور ہمیں یوں محسوس ہوتا کہ ہر طرف سکینت اور روحانیت کا دور دورہ ہے۔

مزرعہ آخرت کے انہی روحانی زمینداروں میں ایک نہایت روحانی چہرے والے حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی تھے۔ جنہیں حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ یوں تو آپ محکمہ نہر میں ملازم تھے لیکن اپنے روحانی مرتبہ و مقام کی حیثیت سے بہت ممتاز وجود کے مالک تھے اور وہی مزرعہ آخرت کے ایسے زمینداروں کی جماعت کے امیر تھے۔ ان کے بڑے بیٹے محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پہلے مربی سلسلہ اور پھر قادیان میں انچارج دفتر تحریک جدید مقرر ہوئے اور پھر ربوہ میں انہیں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور بہت اہم خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ دوسرے فرزند محترم مولوی حافظ قدرت اللہ صاحب ہالینڈ میں جماعت کے پہلے مربی اور انچارج مشن بنے تیسرے فرزند محترم عنایت اللہ صاحب قیام پاکستان کے بعد ماڈل ٹاؤن لاہور کے ایک حلقہ کے عرصہ دراز تک صدر رہے۔

مزرعہ آخرت کے انہی روحانی زمینداروں میں علی گڑھ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل حضرت حافظ عبدالعلی صاحب وکیل بھی شامل تھے۔ جو حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء میں شمولیت کے شرف سے مشرف تھے اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ آپ احمدیہ بیت الذکر سرگودہا (جو بلاک نمبر 9) میں واقع تھی کے امام الصلوۃ تھے۔ مینہ برسے یا آندھی آئے شدید گرمی کا موسم ہو یا سردی کا۔ وہ پانچوں وقت کچہری یا گھر سے آ کر دوسرے روشن ستاروں اور ان کے نونہالوں کو نماز باجماعت پڑھاتے۔ انہیں اس سے غرض نہ تھی کہ وکالت چلتی ہے یا نہیں چلتی۔ انہیں غرض تھی تو اس بات سے کہ پانچوں وقت بیت الذکر پہنچ کر نماز باجماعت پڑھانی ہے، کچہری برائے نام جاتے دل جو بیت الذکر میں اٹکا ہوا تھا۔

ایک اور روشن ستارے حضرت چوہدری تصدق حسین صاحب تھے۔ یوں تو وہ شہر کے ایک نامی گرامی وکیل کے منشی تھے ویسے خود ایک مربع زمین کے مالک تھے جو ایک قابل اعتماد مزارع کے حوالہ کر رکھی تھی۔ وہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے تایا زاد بھائی تھے۔ ان سے ہماری پھوپھی محترمہ صغریٰ خانم صاحبہ بنت حضرت مولوی محمود حسن خان صاحب بیاہی ہوئی تھیں وہ ہمارے پھوپھا تھے اور ہم انہی کے ہاں کبھی کبھی گرمیوں کی تعطیلات گزارنے جاتے تھے۔ ان کے والد حضرت غلام نبی صاحب عمر کے آخری حصہ میں حصہ جائیداد ادا کرنے کے بعد قادیان میں اپنے بھتیجے حضرت مولوی شیر علی صاحب کے گھر جا آباد ہوئے تھے انہیں اس زمانہ کے محدود ذرائع رسل و رسائل کی وجہ سے یہی فکر لاحق رہتی تھی کہ کہیں ان کی میت تدفین کے لئے قادیان نہ پہنچائی جا سکے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے بھتیجے کے گھر میں ہی وفات پائی اور مقبرہ بہشتی میں مدفون ہوئے۔

اس روحانی کہکشاں کے ایک اور روشن ستارے تھے حضرت بابو محمد بخش صاحب محکمہ نہر میں سگنیلر تھے۔ نہایت منکسر المزاج، گفتگو کا لہجہ نہایت نرم اور ملائم، چہرہ تقویٰ کے نور سے منور۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم ارشاد ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

کی جیتی جاگتی زندہ تصویر تھے۔ آپ جتنے زیادہ خاموش طبع اور کم آمیز تھے۔ جماعت میں اپنی للّٰہیت کی وجہ سے اتنے ہی زیادہ لائق احترام سمجھے جاتے اور سب احمدی حضرات آپ سے محبت اور احترام سے پیش آتے۔ ان کے بڑے صاحبزادے محترم عبدالغنی صاحب (جن کی حال ہی میں وفات ہوئی) کا ذکر اوپر گزر چکا ہے۔

آپ کے دوسرے صاحبزادے محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور ریاضی میں نمایاں حیثیت کیساتھ ایم۔اے کیا پہلے تعلیم الاسلام کالج میں بطور پروفیسر خدمات انجام دیں۔ اور عرصہ پچیس سال سے آپ وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے جلیل القدر عہدہ پر فائز ہیں اور اس کے مختلف النوع دفاتر کی کارکردگی کی نگرانی اور پیش رفت

میں بہتری کے معیار کو قائم و برقرار رکھنے کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔محترم بابو محمد بخش صاحب آف سرگودہا کے دونوں فرزندان گرامی محترم چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید بحمد اللہ تعالیٰ اپنے درویش صفت لائق صد احترام والد کا نام روشن کرنے کا موجب بنے ہوئے ہیں۔

اُس زمانہ کے سرگودہا کی جماعت احمدیہ کے ایک اور رکن بابو عبدالجبار خان صاحب تھے۔(ان کے والد حضرت حاجی عبداللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔اور خاکسار کے سرگودہا قیام کے وقت وفات پا چکے تھے) وہ DC کے دفتر میں ملازم ہونے کے باعث خود تو جماعت میں فعال نہ تھے۔مگر ان کی نہایت باصلاحیت اہلیہ لجنہ اماء اللہ سرگودہا میں بہت فعال تھیں قریباً 25 سال تک لجنہ سرگودہا کی صدر رہیں۔انہوں نے بے شمار احمدی اور غیر از جماعت بچے بچیوں کو قرآن مجید پڑھنا سکھایا اور اس کی تعلیم سے آراستہ کیا وہ جماعت بھر کی اپنے سے کم عمر خواتین میں ''بھابی'' کہلاتی تھیں۔اور یہی رشتہ کا نام ان کی شناخت بنا ہوا تھا۔ان کے بڑے بیٹے عبدالغفار ریلوے میں سٹیشن ماسٹر بنے ۔ انہوں نے اپنے فرزندان کو بہت کامیاب تاجر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔دوسرے فرزند محترم عبدالستار صاحب بی اے ایل ایل بی سرگودہا کے بہت نامور وکلاء میں شمار ہوئے ان کی بیٹی محترمہ رضیہ خانم صاحبہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی اہلیہ ہیں ۔ایک اور فرزند محترم عبدالسلام صاحب نے بیڈمنٹن کے کھیل میں ملک گیر شہرت حاصل کی ۔انہی کے فرزند محترم وقار احمد خان صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ نامی گرامی احمدی فاضل اور ماہر قانون دان بزرگ محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب کی وفات کے بعد سے آجکل جماعت احمدیہ سرگودہا کے امیر اور جماعت احمدیہ پاکستان کے مرکزی قضاء بورڈ ربوہ کے صدر ہیں۔

الغرض میں قدیمی جماعت احمدیہ سرگودہا کے (جس کو میں نے پہلی بار 1930ء کے اوائل میں دیکھا تھا) کس کس احمدی کا ذکر کروں۔کوئی بھی دنیوی حیثیت کے اعتبار سے بڑا تھا یا چھوٹا ہر ایک ان میں سے ہیرا تھا جو اپنی چمک دمک سے دوسروں کو اپنی طرف متوجہ اور متحیر کئے بغیر نہ رہتا۔

ایک اور بہت محترم شخصیت محترم میاں فضل دین صاحب کی تھی ۔ یوں تو وہ بہت غریب اور منکسر المزاج تھے لیکن عبادت گزاری ، دعاؤں میں شغف، اخلاص ووفا اور قربانی وایثار کے اوصاف کے زیر اثر تقویٰ کے نور سے مالا مال تھے ۔اپنے ان اوصاف کی وجہ سے بفضل اللہ تعالیٰ تھے مستجاب الدعوات۔سب احباب جماعت ان سے بہت احترام سے پیش آتے۔وہ سرگودہا کی جماعت میں میاں جی کے نام سے مشہور تھے جماعتی اجلاسوں میں اس غریب اور مفلوک الحال بزرگ کو بہت عزت واحترام سے آگے جگہ دی جاتی تھی ۔خود صاحب اولاد نہ تھے۔اپنی حق حلال اور محنت کی کمائی جماعتی چندوں کی ادائیگی کے علاوہ اپنے بھتیجوں کی پرورش پر خرچ کرتے۔ان کے ایک بھتیجے کے صاحبزادے مکرم محمد یوسف صاحب اقصیٰ روڈ ربوہ کی ایک مارکیٹ میں ''بھٹی گلاس ہاؤس'' کے نام سے عمارتی شیشے اور فوٹوؤں کے فریم وغیرہ کا کاروبار کرتے ہیں ۔راہ مولیٰ میں انہیں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔رواروی یعنی قلم کی روانی میں میں بابو محمد سعید صاحب جو حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی کے بعد امیر جماعت بنے اور بابو غلام رسول صاحب دونوں سرگودہا کے ہیڈ پوسٹ آفس میں ملازم تھے اور جماعت کی تربیتی و دعوتی سرگرمیوں کے روح رواں تھے۔نیز پیر فیض احمد صاحب اور چوہدری فضل احمد صاحب ہر دو بزرگ ڈسٹرکٹ بورڈ سرگودہا کے محکمہ تعلیم میں ملازم تھے۔اور مستری جمال دین صاحب کا ذکر کرنا تو بھول ہی گیا۔ یہ سب بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے اور جماعتی کاموں میں بہت سرگرمی سے حصہ لیتے اور دن رات انہی میں مصروف رہتے۔ بلاک نمبر 9 میں بیت احمدیہ کے قریب واقع احمدیوں کے ذاتی مکانوں میں سے مستری جمال دین صاحب کا مکان بہت بڑا اور صاف ستھرا اور نو تعمیر شدہ تھا۔ان کی وسیع وعریض بیٹھک ایک طرح سے جماعت احمدیہ سرگودہا کا مہمان خانہ بنی رہتی تھی ۔ بڑی بڑی عظیم ہستیاں اس میں آکر قیام کرتیں۔ان میں زیادہ تر مرکز سے تشریف لانے والے علماء شامل ہوتے۔دیگر قیام کرنے والے بزرگوں میں سے مشہور پنجابی شاعر حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب کی زیارت بھی مجھے مستری جمال دین صاحب کی بیٹھک میں ہی ہوئی اور ان کا کلام بلاغت نظام انہی کی زبانی سننے کا انمول موقع میسر آیا۔

سرگودہا کے اُس وقت کے بعض احمدی نوجوانوں کا پہلے ذکر آ چکا ہے ۔بعض اور نوجوانوں کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔سرگودہا اور شاہ پور کی فضاؤں میں پروان چڑھنے والے میرے دو حقیقی پھوپھی زاد بھائی ہم سب بھائیوں سے بہت بڑے اور بہت قابل احترام تھے۔ ان میں سے ایک تھے محترم چوہدری بدر سلطان اختر اور دوسرے تھے ۔محترم چوہدری عطاء اللہ رانجھا۔دونوں نے خدمت دین کیلئے زندگیاں وقف کرنے کی توفیق پائی اور مرکز سلسلہ قادیان اور ربوہ میں طویل عرصہ قیام کیا۔علی الخصوص محترم چوہدری بدر سلطان اختر بہت زبردست مقرر نیز احمدیت کے لئے بہت غیرت رکھنے والے ، نڈر اور بہت دلیر نوجوان تھے۔میں ابھی ہائی سکول کی ابتدائی کلاسوں میں ہی پڑھتا تھا کہ دہلی میں جمعیت العلماء کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا اور انہوں نے جماعت احمدیہ کو مناظرہ کا چیلنج دیا اس مناظرہ کے لئے قادیان سے علماء بلوائے گئے۔چنانچہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اور حضرت مولانا محمد یار عارف صاحب دہلی تشریف لائے ۔وہ احتیاطاً اپنے ساتھ چوہدری بدر سلطان اختر کو بھی لے آئے ۔جماعت کی طرف سے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مناظرہ کیا۔حضرت مولانا نے غیر احمدی مناظر مولوی صاحب کے استدلال پر بہت وزنی اعتراضات کر کر کے انہیں ایسا زچ کیا کہ وہ بہت زور لگانے کے باوجود اعتراضات کے جواب نہ دے سکے۔جب مناظرہ ختم ہوا تو مخالفین کے سٹیج سے اعلان ہوا کہ احمدیوں کو (جو تعداد میں بہت تھوڑے تھے) سبق سکھائے بغیر نہ جانے دیا جائے۔چنانچہ احمدیوں پر ہلہ بول دیا گیا۔ نوجوان احمدی خدام نے اپنے علمائے کرام کے گرد حلقہ بنا لیا اور حملوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے رہے خود چوٹیں کھائیں لیکن علماء کرام پر کوئی آنچ نہ آنے دی۔ احمدیوں کو بچانے میں محترم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر نے بہت اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے مرکز سلسلہ میں بہت طویل عرصہ خدمات سرانجام دیں اور آخر میں انسپکٹر خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔

تین سگے بھائی محمد رفیع صاحب، میاں محمد اکرام اور میاں عبدالسمیع تھے۔ان کے والد بہت مخلص احمدی تھے۔لیکن جلدی ہی وفات پا گئے ۔ان کے ننھیال نہ صرف غیر احمدی تھے بلکہ ان کے ماموں احمدیت کے شدید مخالف تھے ۔تینوں بھائیوں کو شاباش دینی پڑتی ہے کہ ایسے مخالف ماحول میں پل بڑھ کر بھی وہ پکے احمدی رہے۔محترم محمد رفیع صاحب پڑھ کر وکیل بنے اور اپنے اس پیشے میں بہت کامیاب رہے۔سرگودہا میں بہت پختہ دو منزلہ مکان بنایا اور ایک چھوٹا سا مکان ربوہ میں بھی تعمیر کروایا۔تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر رہائش میں آسانی رہے ۔لیکن اپنے والد کی طرح وہ بھی جلد وفات پا گئے۔ان میں سے محترم شیخ محمد اکرام صاحب نے لمبی عمر پائی ۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور میں ملازم ہوئے اور تاحیات جماعت احمدیہ رحمٰن پورہ کے صدر رہے اور بہت اہم خدمات سرانجام دیں۔

محترم عبدالغنی صاحب آف رائس کارپوریشن کی وفات پر ان کی خدمات اور ذکر خیر کے تسلسل میں مجھے 1930ء کی دہائی کے سرگودہا سے تعلق رکھنے والے قابل احترام بزرگ اور احمدی نوجوان ایک ایک کر کے یاد آتے چلے گئے ۔اور ایک دلکش کہکشاں کا سماں آنکھوں کے سامنے چھایا رہا اور میں دیر تک اس دلفریب نظارہ میں کھویا رہا۔اب ہوش آنے پر قابل احترام ہستیوں کے اس تذکرہ کو اس دعا کیساتھ ختم کرتا ہوں کہ اے خدا! اے ذوالمجد و العطاء تو ان بزرگوں کی قربانیوں کو قبول فرما اور تیرے فضل سے ان کے ایسے جانشین پیدا ہوتے چلے جائیں جو سرگودہا میں احمدیت کے جھنڈے کو سدا بلند رکھیں۔

تلقین نماز

مکرم قاسم علی صاحب ربوہ کے کھر پڑ ضلع قصور میں وقف عارضی کی ۔انہوں نے نماز' تلاوت قرآن کریم اور ایم ٹی اے کے پروگراموں کو سننے کیلئے احباب کو توجہ دلائی۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

غزل

روز رودادِ جاں کی لکھنی
چھوڑ دی میں نے ڈائری لکھنی
خوں اگلنے لگے ہیں لوح و قلم
جب بھی چاہی ہے زندگی لکھنی
جس کا سننا بھی ناگوارا تھا
آج وہ بات بھی پڑی لکھنی
چھوڑ دے میرے اچھے دانشور
ہو کے مجنوں آگہی لکھنی
حسنِ تقویم عالمِ کُن سے
ہم نے سیکھی ہے شاعری لکھنی
داستانِ حیات بھول گئے
یاد آئی اگر کبھی لکھنی
کیا ہوا شوق عشق کا محمودؔ
چھوڑ بیٹھے ہو ان کہی لکھنی

مبشر احمد محمودؔ

آسمان

''آسمان'' مرکب ہے ''آسیا'' (بمعنی چکی اور ''مان'' (بمعنی مانند) سے۔قدیم زمانے میں لوگوں کا خیال تھا کہ آسمان گول ہے اور چکی طرح گردش کرتا ہے اس لئے اسے ''آسیامان (چکی کی مانند) کہنے لگے بعد میں کثرت استعمال سے یہ لفظ ''آسیامان'' سے'' آسمان'' ہوگیا۔

ایک دوسرا نظریہ یہ ہے کہ اس کی اصل اوستائی لفظ ''اسمن'' ہے جس کے معنی ہیں پتھر۔لوگوں کا یہ خیال تھا کہ ''آسمان'' پتھر کی مانند ہے اس لئے اس کا نام ''اسمن'' پڑ گیا ۔قدیم فارسی میں بھی آسمان کا نام ''اسمن'' ہی تھا جو جدید فارسی میں آسمان ہوگیا۔

افریقہ کی مظلوم اور پسماندہ اقوام کی بہبود کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک ۔ نصرت جہاں سکیم

عبدالسمیع خان

افریقن اقوام مدتوں سے انسانیت سوز مظالم کا نشانہ بنی ہوئی تھیں۔ ان کو غلام بنا کر جدید دنیا کی تعمیر میں اینٹوں اور پتھروں کی طرح استعمال کیا گیا۔ ان کی معدنی دولت لوٹ لی گئی۔ انہیں ہر شرف اور عزت سے بے نصیب کر دیا گیا اور انہیں اندھیروں میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا گیا۔

ان قوموں کی دوبارہ زندگی حضرت مسیح موعود اور ان کے غلاموں کے ذریعہ مقدر تھی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی ان مظلوموں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ سعید روحوں نے اسے قبول کیا اور ان کی روحانی پاکیزگی کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا۔ جو خلافت ثانیہ میں بھی جاری رہا۔

اس منصوبے میں ایک عظیم موڑ اس وقت آیا جب حضرت مسیح موعود کے نائب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں افریقہ کا پہلا دورہ فرمایا، جو 6 ممالک کا تھا۔ یہ دنیا کی تاریخ کا ایک عظیم واقعہ تھا کہ اس سرزمین نے پہلی دفعہ خلیفۃ المسیح کے قدم چومے اور محبت کا چشمہ اس سرزمین سے پھوٹ پڑا۔

حضور دورہ افریقہ کے دوران گیمبیا میں تشریف فرما تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں ایک عظیم تحریک القاء کی۔ آپ نے فرمایا:۔

''گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے بڑی شدت سے میرے دل میں یہ ڈالا کہ تم کم از کم ایک لاکھ پونڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا''۔ (الفضل 20 جون 1970ء)

سکولوں اور ہسپتالوں کا جال

اس رقم سے افریقہ میں سکولوں اور ہسپتالوں کا ایک جال بچھانا مقصود تھا۔ چنانچہ حضور نے مالی تحریک کے ساتھ واقفین ڈاکٹرز اور ٹیچرز کو آواز دی جو وہاں بے لوث خدمت کریں۔

حضور نے اس سکیم کا اعلان سب سے پہلے دورہ افریقہ کے بعد 24 مئی 1970ء کو مسجد فضل لندن میں فرمایا حضور نے خطبہ جمعہ 12 جون 1970ء میں اس کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

یہ ایک لاکھ پاؤنڈ کی رقم کم سے کم ہے اور اس سلسلہ میں انگلستان کی جماعتوں میں سے مجھے دوسو ایسے مخلص آدمی چاہئیں جو دوسو پاؤنڈ فی کس کے حساب سے دیں اور دوسو ایسے مخلصین جو ایک سو پاؤنڈ فی کس کے حساب سے دیں اور باقی جو ہیں وہ 36 پاؤنڈ دیں ان میں سے بارہ پاؤنڈ (ایک پاؤنڈ ایک مہینے کے لحاظ سے) فوری طور پر دے دیں میں نے انہیں کہا کہ قبل اس کے کہ میں انگلستان چھوڑوں اس مد میں دس ہزار پاؤنڈ جمع ہونے چاہئیں۔

میں نے جمعہ کے خطبہ میں انہیں کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ ہم یہ رقم خرچ کریں اور ہسپتالوں اور سکولوں کے لئے جتنے ڈاکٹرز اور ٹیچر چاہئیں وہاں مہیا کریں۔

چنانچہ 2 دن کے اندر 28 ہزار پاؤنڈز کے وعدے ہوئے اور حضور نے اس کا نام نصرت جہاں ریزروفنڈ رکھا۔ (خطبات ناصر جلد 3 ص 125)

حضور نے 2/اکتوبر 1970ء کے خطبہ میں فرمایا:

میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی تھی کہ خلافت احمدیہ پر 62 سال کے قریب گزر چکے ہیں جماعت طاقت رکھتی ہے کہ اگر بشاشت سے ہمت کرکے کام کرے تو باسٹھ لاکھ روپیہ ایک لاکھ روپیہ فی سال کے حساب سے نصرت جہاں ریزروفنڈ میں جمع ہو جانا چاہئے۔ (خطبات ناصر جلد 3 ص 355)

حضور نے 26 جون 1970ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

''انگلستان میں جب میں نے تحریک کی تو وہاں کے بعض بڑے بڑے تعلیم یافتہ اور اونچی ڈگریاں لینے والے احمدی ڈاکٹروں نے افریقہ میں کام کرنے کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کر دیں۔

بہرحال ہمیں کم سے کم 30 ڈاکٹروں اور 80,70 ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ (خطبات ناصر جلد 3 ص 171)

بے لوث خدمات

چنانچہ جماعت نے حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ایک طرف تو اپنی پاک کمائی خدا کی راہ میں لٹانی شروع کر دی اور ایک لاکھ پاؤنڈ کے مقابل پر اڑھائی لاکھ پاؤنڈ پیش کر دیئے اور دوسری طرف ڈاکٹروں اور اساتذہ نے وقف کی درخواستیں دینی شروع کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ وہ منصوبہ جس کے متعلق خیال تھا کہ سات سال میں مکمل ہوگا وہ ڈیڑھ 2 سال میں مکمل ہو گیا۔ (الفضل 13 دسمبر 1975ء)

حضور نے مجلس نصرت جہاں قائم کر کے مربوط اور ثمر آور کوشش کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضور کے دورہ کے 6 ماہ کے اندر ستمبر 70ء میں غانا میں پہلا سکول اور نومبر 1970ء میں غانا میں ہی پہلا ہسپتال قائم ہو گیا۔

خلافت ثالثہ کے اختتام تک 6 افریقن ممالک (غانا، سیرالیون، نائیجیریا، گیمبیا، لائبیریا، آئیوری کوسٹ) میں 19 ہسپتال اور 24 سکول کام کر رہے تھے اور ان اداروں کا سالانہ بجٹ 4 کروڑ سے تجاوز کر چکا تھا۔ ہسپتالوں اور سکولوں کی کروڑوں روپوں کی عمارتیں اس کے علاوہ تھیں۔

جون 1982ء تک 27 لاکھ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ سکولوں سے 28 ہزار بچوں نے تعلیم حاصل کی۔

آسمانی تائید و نصرت

اس سکیم میں اللہ تعالیٰ نے جو برکت ڈالی اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''اس سکیم کے تحت بہت سے احباب نے جانی قربانی کا جو نمونہ پیش کیا وہ بھی کچھ کم اہم نہیں ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں نے مغربی افریقہ میں نئے کلینک کھولنے اور انہیں چلانے کے لئے تین تین سال وقف کئے۔ میں نے ان سے کہا تم خدمت کے لئے جا رہے ہو۔ جاؤ ایک جھونپڑا ڈال کر کام شروع کر دو اور مریضوں کی ہر ممکن خدمت بجالاؤ۔ میں ابتدائی سرمائے کے طور پر انہیں صرف پانچ سو پونڈ دیتا تھا۔ انہوں نے اخلاص سے کام شروع کیا۔ غریبوں سے ایک پیسہ لئے بغیر ان کی خدمت کی۔ امراء نے وہاں کے طریق کے مطابق اپنے علاج کے اخراجات خود ادا کئے۔ اب وہاں ہمارے ایسے ہسپتال بھی ہیں جن کی بچت تمام اخراجات نکالنے کے بعد ایک ایک لاکھ پونڈ سالانہ ہے۔ دو سال کے اندر اندر سولہ ہسپتال کھولنے کی توفیق مل گئی۔ پھر ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی اور اب تو میڈیکل سنٹروں کی تعداد چوبیس پچیس ہو گئی ہوگی وہاں لوگ ہمارے پیچھے پڑے رہتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں بھی ہسپتال قائم کرو۔

اسی طرح مغربی افریقہ کے ممالک میں پہلے یہ حالت تھی کہ مسلمانوں کا کوئی ایک پرائمری سکول بھی نہ تھا۔ سارے سکول عیسائی مشنوں کے ہوتے تھے۔ مسلمان بچے بھی انہی کے سکولوں میں پڑھنے پر مجبور تھے۔ وہ براہ راست بائبل کی تعلیم دیئے بغیر ان کا عیسائی نام رکھ کر انہیں چپکے سے عیسائی بنا لیتے تھے۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے وہاں پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق دی۔ اس طرح وہاں مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام ہوا۔ نصرت جہاں منصوبہ کے تحت سولہ نئے ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے وہاں اس سے زیادہ تعداد میں سکول کھولنے کی توفیق عطا کر دی۔ غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے مضبوط بنیادوں کی ضرورت تھی۔ سو اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں منصوبہ کے تحت یہ بنیادیں فراہم کر دیں۔

اب وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری اس خدمت کا اتنا اثر ہے کہ نائیجیریا میں ہماری جماعت کے جلسہ سالانہ میں ملک کے صدر نے جس کا تعلق مسلم نارتھ سے ہے جو پیغام بھیجا اس میں جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے لکھا کہ میں تمام مسلمان فرقوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں بھی ملک و قوم کی اسی طرح خدمت کرنی چاہئے۔ جس طرح جماعت احمدیہ نائیجیریا کر رہی ہے۔ (دورہ مغرب ص 24)

خدمات کا اعتراف

سیرالیون کے مسلمانوں کی سب سے بڑی اور با اثر تنظیم سیرالیون مسلم کانگرس کے صدر اور ملک کے وزیر مملکت جناب مصطفیٰ سنوسی صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا:۔

''میں ہمیشہ احمدیت کا مداح اور خیر خواہ رہا ہوں بعض لوگ میری اس عقیدت اور محبت کو پسند نہیں کرتے۔ میں انہیں بتاتا ہوں کہ احمدیت ایک سچائی ہے اور سچائی کے لئے دن رات ہماری بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ 12 سیکنڈری سکول اور 50 پرائمری سکول چلانا معمولی بات نہیں۔ یہ کام صرف اخلاص، جذبہ اور نیک نیتی جیسی خوبیوں سے آراستہ لوگ ہی سرانجام دے سکتے ہیں''۔

(الفضل 19/اپریل 1980ء)

نیز فرمایا:۔

''طب کے میدان میں جماعت احمدیہ کی خدمات آب زر سے لکھی جانی چاہئیں''۔

تعلیمی اداروں میں بھی خدا تعالیٰ نے غیر معمولی برکت کے سامان پیدا فرمائے۔ یہ ادارے ہر ملک میں روشنی کے مینار بن کر لوگوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کا موجب بنے اور بن رہے ہیں وہاں کے لوگ فخر سے بیان کرتے ہیں کہ ہم نے احمدیہ سکول سے تعلیم حاصل کی ہے ان سکولوں سے فارغ التحصیل طلباء آج اپنے اپنے ملکوں میں اہم عہدوں پر فائز ہیں اور خدمات بجا لا رہے ہیں۔

اس تحریک کی کامیابی کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

''نصرت جہاں سکیم کو اللہ تعالیٰ نے ایسی عظیم الشان کامیابی عطا کی ہے کہ ساری دنیا کے دماغ مل کر بھی اس کا تصور نہیں کر سکتے''۔

(تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1980ء)

نمایاں امتیاز

عیسائیت بھی محبت اور خدمت کا پیغام لے کر افریقہ میں داخل ہوئی مگر اس کے مقابلہ پر نصرت جہاں سکیم کے ذریعہ احمدیہ خدمات کو ایک نمایاں امتیاز حاصل ہے۔ جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اہل افریقہ کے سامنے بارہا بیان کیا۔ ایک موقع پر فرمایا:۔

''میں انہیں ہمدردی و غمخواری اور پیار و محبت کی بہت سی مثالیں دیتا تھا جماعت احمدیہ کا عمل ان کے سامنے پیش کرتا تھا۔ اپنی پچاس سالہ تاریخ ان کے

روبرو دہراتا تھا اور میں انہیں بتاتا تھا کہ یہ تو درست ہے کہ آج سے چند صدیاں قبل...... تمہارے ملک میں یہی نعرے لگاتے داخل ہوئی تھی کہ ہم پیار کا، Love کا پیغام لے کر آرہے ہیں لیکن محبت کے اس پیغام کے جھنڈے ان توپوں پر گاڑے گئے تھے جو یورپ کی مختلف اقوام کی فوجوں کے پاس تھیں اور ان توپوں کے مونہوں سے گولے برسے پھول نہیں برسے اور وہ محبت کا پیغام کامیاب نہیں ہوا نہ اسے ہونا چاہئے تھا نہ وہ ہوسکتا تھا کیونکہ اس سے بہتر، اس سے زیادہ پیارا پیغام حضرت محمد رسول ﷺ کے ذریعہ دنیا کی طرف نازل ہو چکا تھا۔ اب ہم تمہارے پاس محبت کا پیغام لے کر آئے ہیں اور قریباً پچاس سال سے مختلف ملکوں میں تمہاری خدمت کر رہے ہیں اور تم میں سے ہر شخص بڑا بھی اور چھوٹا بھی، حاکم بھی اور محکوم بھی رعایا بھی اور ان کے افسر بھی جانتے ہیں کہ اس پچاس سالہ تاریخ میں نہ ہم نے تمہاری سیاست میں کبھی دلچسپی لی اور نہ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی، نہ تمہارے مالوں کی طرف ہم نے حرص کی نگاہ اٹھائی تم جانتے ہو ہم نے جو کچھ کمایا وہ تمہارے ملکوں ہی میں لگا دیا اور تم نے جو کچھ نہیں کمایا بلکہ کسی اور نے کسی اور ملک میں کمایا وہ بھی یہاں لائے اور اسے بھی تمہاری خدمت پر لگا دیا۔

(خطبہ جمعہ 12 جون 1970ء۔ خطبات ناصر جلد 3 ص113)

نصرت جہاں تنظیم نو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1988ء میں افریقہ کا دورہ فرمایا اور 22 جنوری 1988ء کو خطبہ جمعہ میں نصرت جہاں سکیم میں نئے اضافے فرمائے۔ آپ نے فرمایا:۔

''افریقہ کو جب تاریخی نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو افریقہ کے ساتھ جو سلوک ہوا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ باہر سے بہت سی قومیں آئیں اور ترقی کے نام پر انہوں نے یہاں بہت سے کام کئے لیکن ان کی اس ساری جدوجہد کا خلاصہ یہ تھا کہ انہوں نے افریقہ میں کمایا اور باہر کی دنیا پر یہاں کی کمائی خرچ کی۔ خداتعالیٰ نے میرے دل میں بڑے زور سے یہ تحریک پیدا فرمائی کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اس تاریخ کا رخ بدل دیا جائے اور تمام عالمگیر جماعت احمدیہ دنیا میں کمائے اور افریقہ میں خرچ کرے۔ غیروں نے جو آپ کو زخم لگائے ہیں احمدیت کو خدا توفیق بخشے کہ ان زخموں کے اندمال کا سامان پیدا کرے۔ غیر جو آپ کی دولتیں لوٹ چکے وہ لوٹی ہوئی دولتیں آپ کو واپس نہیں کریں گے لیکن خدا جماعت احمدیہ کو توفیق عطا فرمائے گا کہ ان کی لوٹی ہوئی دولت جماعت احمدیہ آپ کو واپس کر رہی ہوگی...... میں تمام دنیا کی احمدی جماعتوں کو سردست پہلی ہدایت یہ کرتا ہوں کہ وہ کمر ہمت کسیں اور افریقہ کی ہر میدان میں پہلے سے بڑھ کر محض للہ خدمت کرنے کی تیاری شروع کر دیں۔ مثلاً امریکہ کی احمدیہ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جلد از جلد اپنے نمائندے بھجوائے جو سارے افریقہ کے ان ممالک کا دورہ کریں جن میں جماعت احمدیہ خدمت کی توفیق پا رہی ہے وہ جائزہ لے کر اور واپس جا کر اپنی مجلس میں معاملات رکھیں اور پھر ان کی مجلس کی طرف سے یعنی احمدیہ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن امریکہ کی طرف سے مجھے یہ سفارشات ملیں کہ افریقہ میں خدمت کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے یہ یہ تجاویز ہم پیش کرتے ہیں اور ان میں ہماری طرف سے یہ تعاون ہوگا۔ اسی طرح انگلستان، یورپ اور دیگر ممالک کی احمدیہ ڈاکٹرز ایسوسی ایشنز بھی مجھ سے رابطہ کریں اور بتائیں کہ وہ اس ضمن میں کیا خدمت کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ڈاکٹروں کی تو میں نے ایک مثال دی ہے اس کے علاوہ بھی دنیا میں جس پیشے سے یا جس علمی مہارت سے تعلق رکھنے والے احمدی موجود ہیں۔ ان سب کو اپنے اپنے حالات کا جائزہ لے کر یہ فیصلہ کرنا چاہئے کہ وہ افریقہ کی مظلوم انسانیت کی خدمت کے لئے اپنا کتنا وقت پیش کر سکتے ہیں اور ان کی کیا کیا صلاحیتیں ہیں جنہیں وہ افریقہ کی خدمت کے لئے احسن رنگ میں استعمال کر سکتے ہیں۔ میرا مطلب یہ ہے فنی مہارت رکھنے والے بلکہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگ مثلاً تاجر ہیں۔ صنعتوں والے ہیں جن کو کسی خاص صنعت کاری کا تجربہ ہے وہ سب آگے آئیں اور اپنی خدمات پیش کریں۔...... اسی طرح جو پہلی تحریکیں چل رہی ہیں اس میں بھی ہمیں شدید ضرورت ہے کہ کثرت سے نئے نام آئیں۔ ہر معیار اور ہر سطح کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح ہر معیار اور ہر سطح کے ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ خدمت کے مطالبے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اس لئے ان سارے امور میں نصرت جہاں تحریک نو کا میں اعلان کرتا ہوں۔ ایک نئے جذبے اور ایک نئے ولولے کے ساتھ ساتھ نصرت جہاں کے کام کو مزید آگے بڑھانے کے لئے ایک نیا شعبہ نصرت جہاں تحریک نو ان سارے امور پر غور کرے گا اور ان سارے امور کو مرتب کرے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کو نئے میدانوں میں افریقہ کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے گا۔ (ضمیمہ ماہنامہ مصباح مارچ 1988ء)

حیرت انگیز کارکردگی

نصرت جہاں سکیم کے تحت اگست 2007ء تک افریقہ کے 12 ممالک میں 56 مقامات پر ہسپتال قائم ہوئے۔ 4 ہسپتال اس کے علاوہ ہیں جو مجلس کے قیام سے قبل افریقہ میں جاری تھے اور اب مجلس کے زیر انتظام ہیں۔ ان 60 ہسپتالوں میں سے 19 ہسپتال ملکی فسادات یا دیگر وجوہات کی بناء پر بند ہوئے یا زیادہ بہتر جگہ پر منتقل کر دیے گئے۔ اس طرح ستمبر 2007ء تک 41 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

ممالک اور ان میں قائم شدہ ہسپتالوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ہسپتال اور میڈیکل سنٹر

غانا	12	یوگنڈا	1
آئیوری کوسٹ	1	کینیا	5
کانگو	1	لائبیریا	2
تنزانیہ	1	گیمبیا	2
سیرالیون	3	برکینا فاسو	4
بینن	3	نائیجیریا	6

سکولز

ستمبر 2007ء تک مجلس کے 58 سیکنڈری سکولوں کی ملک وار تعداد یہ تھی۔

غانا	7	نائیجیریا	4
سیرالیون	41	لائبیریا	1
یوگنڈا	1	گیمبیا	4

سیکرٹریان مجلس نصرت جہاں

ریکارڈ کے لئے سیکرٹریان مجلس نصرت جہاں کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

1۔ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب
2۔ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی
3۔ مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم
4۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب
5۔ مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب
6۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب

ماخوذ

مکڑیوں کا وسیع ترین جالا دریافت ہوا

ٹیکساس امریکہ کی دوسری بڑی ریاست ہے۔ اس ریاست میں متعدد پارک ہیں جن میں سے ایک Lake Tawakoni State Park ہے۔ اس پارک میں گھنے درخت ہیں۔ 376 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا یہ پارک چند روز قبل امریکی میڈیا بالخصوص سائنسی چینلز اور ویب سائٹس کی توجہ کا مرکز رہا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مذکورہ پارک میں ایک عجیب و غریب شے دریافت کی گئی۔ یہ دریافت کئی ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا مکڑیوں کا جالا ہے۔ اس جالے نے پارک کے اس حصے میں موجود درختوں اور پودوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ گزرگاہیں بھی مکڑیوں کی رہائش گاہ میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل بھی مکڑیوں کے بڑے جالے دریافت کیے گئے ہیں، لیکن موجودہ دریافت ان جالوں سے ہزاروں گنا زیادہ وسیع ہے۔ اس وسیع ترین جالے میں کروڑوں مکڑیاں موجود ہیں اور سٹیٹ پارک کا یہ حصہ کسی ہارر فلم کا منظر پیش کر رہا ہے۔

پارک کی سپرنٹنڈنٹ Donna Garde کے مطابق چند روز قبل اس جالے کا رنگ بالکل سفید تھا اور یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے درختوں اور پودوں کو دھوئیں نے اپنے حصار میں لیا ہوا ہے، لیکن اب اس میں کروڑوں حشرات الارض پھنس چکے ہیں، جن کی وجہ سے اس کا رنگ ہلکا بھورا ہوگیا ہے اور قریب جانے پر اس جالے میں مقید مچھروں اور دیگر کیڑوں کی بھنبھناہٹ واضح طور پر سنی جاسکتی ہے۔

ماہرین حشریات کے مطابق مکڑیوں کی اکثر اقسام میں مل جل کر رہنے کی خاصیت نہیں پائی جاتی اور وہ انفرادی طور پر اپنی رہائش گاہیں تعمیر کرنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ تاہم Stretch Spiders یا Social Spiders جو دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں، کالونی کی شکل میں رہتی ہیں، لیکن ان کے جالے بھی اتنے وسیع نہیں ہوتے۔ اس لحاظ سے یہ دریافت بے حد انوکھی اور حیرت انگیز ہے۔

سٹیٹ پارک میں مکڑیوں کی اس 'سلطنت' نے ماہرین حشریات کو حیرت زدہ کر دیا ہے اور کئی سائنسدان اس غیر معمولی جالے کے وجود میں آنے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے تحقیق میں مصروف ہیں۔ کئی لیبارٹریز نے ٹیسٹ کے لیے یہاں سے نمونے بھی حاصل کیے ہیں۔ ٹیکساس کے ماہر حشریات Mike Quinn کی ابتدائی تحقیق کے مطابق مکڑیوں کی اس سلطنت کا زیادہ حصہ long jawed spiders پر مشتمل ہے جو کہ ایک غیر معمولی بات ہے، کیونکہ سوشل اسپائڈرز مشترکہ طور پر جالا تشکیل دیتی ہیں، لیکن long jawed spiders میں یہ خصوصیت نہیں پائی جاتی۔ لہٰذا ابھی اس کی وجوہات کا تعین کرنا ممکن نہیں۔

ایک طرف ماہرین حشریات مکڑیوں کے اس وسیع ترین جالے پر تحقیق میں مصروف ہیں، دوسری جانب یہ عام افراد کی توجہ کا مرکز بھی بنا ہوا ہے اور قرب و جوار کے لوگ بڑی تعداد میں سٹیٹ پارک کے اس عجیب و غریب اور خوفناک حصے کی سیر کرنے آرہے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 10 ستمبر 2007ء)

خارش کے کیڑے

ابوالحسن طبری دنیا کا پہلا طبیب ہے جس نے خارش کے کیڑوں (Itch-Mite) کو دریافت کیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77751 میں Nilufar Yasmin

زوجہ Mohammad Salahuddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/TK12000 (2) حق مہر -/TK5001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nilufar Yasmin۔ گواہ شد نمبر 1 Md.Shemul Mia۔ گواہ شد نمبر 2 MD Tarek Ahmed

مسل نمبر 77752 میں Bashir Ahamad

ولد Farid Ahamad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10x70 مربع فٹ مالیتی -/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Bashir Ahamad۔ گواہ شد نمبر Rakib1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Yamin Ahmad

مسل نمبر 77753 میں Kuddusulla Sikdar

ولد Marhum Sayedulla Sikdar قوم...... پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 3.88 ڈیسی مل بشمول مکان اندازاً مالیتی -/TK780000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Khuddusulla Sikdar۔ گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Yamin Ahmad

مسل نمبر 77754 میں Sheikh Motiur Rahaman

ولد Marhum Munsi Miazuddin قوم...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3Dec مالیتی -/TK600000 (2) مکان برقبہ 12x25 مربع فٹ مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Shiekh Motiur Rahaman۔ گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Yamin Ahmad

مسل نمبر 77755 میں Sajid Ahamad

ولد Marhum Abdul Hasim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8.5Dec مالیتی -/TK170000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8400 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sajid Ahamad گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Yamin Ahmad

مسل نمبر 77756 میں Shaikh Sabbir Ahmad UJJal

ولد Shaikh Salim Ahammad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Shaikh Sabbir Ahmad UJJal۔ گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hussain۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Ahmed

مسل نمبر 77757 میں Salahuddin Ahmed

ولد Andul Mannan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK4000000 (2) مکان مالیتی -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Salahuddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر Mohsin Qurash Khendakar۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Ahmad

مسل نمبر 77758 میں Syeda Hasiba Begum

زوجہ Mustak Ahmed Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/TK72000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Syeda Hasiba Begum گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Anis

مسل نمبر 77759 میں Mohammad Nazibur Rahman

ولد Late Alek Gazi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK420000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (3) نیم پختہ مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Nazibur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حیدر علی ۔گواہ شد نمبر 2 سید احمد دیوان

مسل نمبر 77760 میں Moshiur Rahaman Sabju

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK20000 (2) Viti مالیتی -/TK250000 (3) زمین Bari مالیتی -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Moshiur Rahman Sabju۔ گواہ شد نمبر 1 Mosharref Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Ahmad

مسل نمبر 77761 میں Nasira Begum

زوجہ Sheikh Aslam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK30000 (2) حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nasira Bigum۔ گواہ شد نمبر 1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 Yamin Ahmad

مسل نمبر 77762 میں رضاء الدین احمد

ولد صلاح الدین احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رضاء الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 77763 میں عبدالعزیز

ولد ارشاد علی قوم...... پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 یامین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 77764 میں زید احمد

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر77765 میں Touhid Sarkar

ولد Dana Miah Sarkar قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Touhid Sarkar۔گواہ شد نمبر1 یامین احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر77766 میں

Abdul Rauf Sarkar

ولد Marhum Manjur Ali Sarkar قوم...... پیشہ لیبر عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان وایک کچا کمرہ مالیتی -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Rauf Sarkar گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 مشاق احمد

مسل نمبر77767 میں

MD Shah Jada Khan

ولد Marhum MD Sabir Khan قوم...... پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت 1981ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK11000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔MD ShahJada Khan۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 زید احمد

مسل نمبر77768 میں

Enam Elahi Shouva

ولد Mohammad Shah Alam قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Enam Elahi Shouva۔گواہ شد نمبر1 شہزادہ خان۔گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر77769 میں

Monowar Ahmad Jahagir

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Veta Bari مالیتی -/TK200000 (2) مکان مالیتی -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Monowar Ahmad Jahagir۔گواہ شد نمبر1 یامین احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر77770 میں

Mohammad Minarul Islam

ولد Abdul Kuddus قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Minarul Islam۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر77771 میں

Monawar Ahmad Mintu

ولد مطیع الرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Monawar Ahmad Mintu۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 زید احمد

مسل نمبر77772 میں Afsar Molla

ولد Mahbubur Rahman Molla قوم...... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Afsar Molla۔گواہ شد نمبر1 Mohsin Quaesh گواہ شد نمبر2 محمود الرحمٰن

مسل نمبر77773 میں یامین احمد

ولد شیخ محمد اسلم قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یامین احمد۔گواہ شد نمبر1 Mohsin Quaesh۔گواہ شد نمبر2 محمود الرحمٰن

مسل نمبر77774 میں Rashedul Alam

ولد A.B.M.Shafiul Alam قوم...... پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rashedul Alam۔گواہ شد نمبر1 Mohsin Queash گواہ شد نمبر2 محمود الرحمٰن

مسل نمبر77775 میں صلاح الدین احمد چوہدری

ولد رفیق الاسلام چوہدری (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صلاح الدین احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر1 یامین احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر77776 میں

Mohammad Manik Miah

ولد Mohammad Manzu Miah قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Manik Miah۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر 77777 میں Al.Amin Ahamad

ولد Marhum Muslim Miah قوم...... پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹس مالیتی -/TK900000 (2) زمین مالیتی -/TK80000 (3) بینک بیلنس -/TK1200000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Al.Amin Ahamad۔گواہ شد نمبر1 یامین احمد گواہ شد نمبر2 عبداللطیف

مسل نمبر77778 میں محمد سلیم حسین

ولد عبداللطیف قوم ...... پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلیم حسین۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر77779 میں

Mohammad Tarikul Ahmad

ولد صلاح الدین احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Tarikul Ahmad۔گواہ شد نمبر1 MD Shemul Mia گواہ شد نمبر2 MD Tarek Ahmed

مسل نمبر77780 میں لئیق احمد

ولد ماسٹر منظور احمد ظفر قوم گوجر پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3324+300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لئیق احمد۔گواہ شد نمبر1 سید عطاء الحیٔ قمر وصیت نمبر 42221 گواہ شد نمبر2 سلطان احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 77781 میں مجیب اللہ نائک

ولد حبیب اللہ نائک قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب اللہ نائک۔ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین ہمایوں ولد لعل دین

گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا ولد مولوی بشیر احمد فاضل

مسل نمبر 77782 میں محمد خالد قمر

ولد محمد عاشق قوم ڈوگر پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد خالد قمر ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہان ولد محمد انور

مسل نمبر 77783 میں شاہدہ خالد

زوجہ محمد خالد قمر قوم جالب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/104011 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شاہدہ خالد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد خالد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہان

مسل نمبر 77784 میں نصیب احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین ہمایوں ولد لعل دین ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری اللہ دتہ پنوں ولد چوہدری محمد خان

مسل نمبر 77785 میں شفقت پروین

زوجہ نصیب احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/246333 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) مکان واقع کھڑیانوالہ کا 1/2 حصہ (ہم دو بہنوں کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔شفقت پروین ۔گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری اللہ دتہ پنوں

مسل نمبر 77786 میں نائلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں بوزن 2 گرام مالیتی -/4000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔نائلہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254۔ گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد وصیت نمبر 50993

مسل نمبر 77787 میں عروہ حمید

بنت عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عروہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر شیراز ولد حافظ محمد یعقوب

مسل نمبر 77788 میں مبشر احمد مان

ولد بشیر احمد مان (مرحوم) قوم مان پیشہ پنشنر/کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/3 حصہ (2) 1 2 مرلہ پلاٹ واقع برکات کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد مان ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ڈوگر وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 77789 میں منصور احمد شہزاد

ولد شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد زاہد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 77790 میں عمران احمد

ولد امان اللہ قوم ...... پیشہ راجگیری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد زاہد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 77791 میں ثمر احمد

ولد ناصر احمد قوم بریار پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 77792 میں بدر احمد

ولد ناصر احمد بریار قوم بریار پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801۔ گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 77793 میں شکیل احمد

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ساجد وصیت نمبر 40130۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 50979

مسل نمبر 77794 میں عمران احمد

ولد فریاد احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں خورشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77795 میں خلیل احمد

ولد عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 11 ایکڑ بمقام احمد نگر (فتح پور) مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77796 میں کلیم احمد

ولد احسان علی قوم آرائیں پیشہ آٹو مکینک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 سالانہ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 77797 میں ثمرہ نسیم

بنت محمد طفیل نسیم قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1تولہ مالیتی اندازاً

-/15000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ثمرہ نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340۔گواہ شدنمبر2 محمد عمیر طاہر وصیت نمبر 40342

مسل نمبر 77798 میں آصفہ تنویر چٹھہ

زوجہ چوہدری زاہد تنویر چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھبریکہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7تولے مالیتی -/75000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصفہ تنویر چٹھہ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔گواہ شدنمبر2 زاہد تنویر چٹھہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 77799 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ افتخارالدین قمر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/1500روپے (2)طلائی زیور4رتی۔9ماشے۔3تولے اندازاً مالیتی-/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔نصرت جہاں بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1افتخارالدین قمر خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 نوید نور ولد نورالدین منور

مسل نمبر 77800 میں طلعت جہاں بیگم

بنت افتخارالدین قمر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طلعت جہاں بیگم۔گواہ شدنمبر1 افتخارالدین قمر والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 نوید نور ولد نورالدین منور

مسل نمبر 77801 میں ماہم ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی لاکٹ بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہم ناصر۔گواہ شدنمبر1 شہزاد اختر ولد میاں سعید اختر۔گواہ شدنمبر2 سلمان طارق شیخ ولد ڈاکٹر شیخ شریف احمد

مسل نمبر 77802 میں عبدالرحمٰن

ولد فیض الرحمٰن قوم ملک ککے زئی پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گاڑی مالیتی -/1350 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان ۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77803 میں عمران بدر ہاشمی

ولد عبدالسلام مبشر قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1500 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عمران بدر ہاشمی ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری خدابخش۔گواہ شدنمبر2 کبیر احمد چغتائی ولد لئیق احمد چغتائی (مرحوم)

مسل نمبر 77804 میں صالحہ صبور احمد

بنت شیخ عرفان احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صالحہ صبور احمد۔ گواہ شد نمبر1 عرفان احمد شیخ ولد شیخ محمد سلطان ۔گواہ شدنمبر2 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد

مسل نمبر 77805 میں نسیم ناہید ساہی

زوجہ رفیق احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1950ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی از ورثہ برقبہ 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 354ج ۔ب اندازاً مالیتی -/600000روپے کا حصہ (2) طلائی زیور 3تولے اندازاً مالیتی -/37000روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نسیم ناہید ساہی ۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ساہی خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 عامر رفیق قادر ولد رفیق احمد ساہی

مسل نمبر 77806 میں سائرہ احمد

زوجہ کبیر احمد چغتائی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر بذمہ خاوند -/100000روپے(2) طلائی زیور 222 گرام مالیتی -/4500 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔سائرہ احمد۔گواہ شد نمبر1 کبیر احمد چغتائی خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری خدابخش

مسل نمبر 77807 میں بشریٰ راحت

زوجہ چوہدری مصدق حیات کاہلوں قوم آرائیں پیشہ نرسنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور دس تولے مالیتی -/2000 کینیڈین ڈالر(2)حق مہر اداشدہ-/25000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ راحت۔گواہ شدنمبر1 منیب احمد ولد رحمت خاں۔گواہ شدنمبر2 تنویر احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 77808 میں ہارون محمود ملک

ولد حامد محمود ملک قوم ملک پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/124000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی 18500 ڈالر جو بینک قرض سے لی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون محمود ملک ۔گواہ شدنمبر1 کبیر احمد چغتائی ولد لئیق احمد چغتائی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری خدابخش

مسل نمبر 77809 میں سہیل احمد

ولد محمد رشید قوم جٹ پیشہ ٹرک ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ٹرک ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سہیل احمد۔گواہ شد نمبر1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری خدابخش

مسل نمبر 77810 میں شاہد احمد ماہل

ولد نذیر احمد ماہل قوم ماہل پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/375000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس میں اداشدہ -/12000 ڈالر میں بقیہ بینک قرض ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد ماہل ۔گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد شریف گواہ شدنمبر2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 77811 میں شمیم بیگ

ولد مرزا نسیم اللہ بیگ قوم مغل پیشہ کنسٹرکشن عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شمیم بیگ ۔گواہ شد نمبر1 شفیق احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شدنمبر2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 77812 میں فوزیہ مبشر

زوجہ اورنگ زیب مانگٹ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/12600 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر -/500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 جہانگیر شہزاد مانگٹ ولد ہدایت اللہ اختر مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 77813 میں

Fizza Khalid Chaudhary

زوجہ Omair Aftab Chaudhary قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/25000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ۔ Fizza Khalid Chaudahry

گواہ شد نمبر 1 حشمت اللہ خان ولد چوہدری عظمت اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 77814 میں شفیق احمد

ولد محمد شریف قوم ہنوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب مانگٹ ولد ہدایت اللہ اختر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد چوہدری محمود احمد باجوہ

مسل نمبر 77815 میں قمر الزمان بھٹی

ولد عبدالعزیز بھٹی قوم بھٹی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کوٹھی برقبہ 18 مرلہ واقع سمن آباد لاہور مالیتی -/9500000 روپے کا 1/2 حصہ (نصف حصہ اہلیہ کا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/207000 روپے سالانہ آمد از جائیداد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الزمان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 77816 میں منور احمد طاہر باجوہ

ولد چوہدری شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چونڈہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (2) مکان برقبہ 553 میٹر مالیتی اندازاً -/200000 یورو (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ فاروق ولد ڈاکٹر کریم اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 77817 میں ثمینہ ارم

زوجہ راشد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 77818 میں صفیہ طاہرہ خان

زوجہ انور خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/1902 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ طاہرہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 انور خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد طاہر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 77819 میں مظفر احمد گوندل

ولد مبشر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد ولد چوہدری غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس

☆......☆......☆......☆

مجلس عاملہ انصاراللہ برطانیہ 2008ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 2008ء کیلئے یو۔کے کی نئی مجلس عاملہ کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

نائب صدر اول: مکرم مرزا عبدالرشید صاحب

نائب صدر صف دوم: مکرم ڈاکٹر منصور احمد ساقی صاحب

نائب صدر دوم: مکرم ظہیر احمد جتوئی صاحب

نائب صدر سوم: مکرم چوہدری رفیق احمد جاوید صاحب

قائد عمومی: مکرم چوہدری رفیق احمد جاوید صاحب

ایڈیشنل قائد عمومی: مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب

قائد تعلیم: مکرم فائز احمد صاحب

قائد تربیت: مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب

قائد تربیت نومبائعین: مکرم رفیق احمد سفیر صاحب

قائد ایثار: مکرم عبدالعظیم خان صاحب

ایڈیشنل قائد ایثار: مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب

قائد دعوت الی اللہ: مکرم رحیل ذکریا صاحب

قائد ذہانت وصحت جسمانی: مکرم عامر انیس صاحب

قائد مال: مکرم عبدالمنان اظہر صاحب

ایڈیشنل قائد مال: مکرم سعید احمد کھوکھر صاحب

قائد وقف جدید: مکرم مسعود احمد بشیر صاحب

قائد تحریک جدید: مکرم محمد سہیل قریشی صاحب

قائد تجنید: مکرم دبیر احمد بھٹی صاحب

قائد اشاعت: مکرم محمد اسحٰق ناصر صاحب

قائد تعلیم القرآن: مکرم شیخ رفیق طاہر صاحب

آڈیٹر: مکرم منصور منان صاحب

زعیم اعلیٰ لندن: مکرم شیخ طارق محمود صاحب

اراکین خصوصی:۔

مکرم مرزا مجیب احمد صاحب

مکرم خالد محمود ملک صاحب

مکرم اظہر احمدی صاحب

مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب

معاون صدر اول: مکرم منصور احمد صاحب کاہلوں

معاون صدر دوم: مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب

(ولید احمد صدر مجلس انصاراللہ یو کے)

ضرورت خادم بیت الذکر

احمدیہ بیت الذکر جوہر ٹاؤن لاہور کے لئے خادم کی فوری ضرورت ہے۔ سنگل رہائش کا انتظام ہے مخلص محنتی اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند حضرات اپنے صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ہمراہ رابطہ کریں۔

رابطہ کیلئے فون نمبر: 042-5304468

(صدر حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور)

لیبر پارٹی (Labour Party)

برطانیہ کی سیاسی جماعت جسے مزدور یونینوں کی حمایت حاصل ہے۔ اس کا قیام 27 فروری 1900ء کو عمل میں آیا۔ یہ ایک سوشلسٹ جماعت ہے اور اس کا عقیدہ ہے کہ پیداواری وسائل قومی ملکیت میں ہونے چاہئیں تا کہ عوام میں مساویانہ بنیادوں پر دولت تقسیم کی جاسکے۔ 1955ء میں جماعت میں زبردست خلفشار کی وجہ سے اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن 1964ء میں یہ جماعت پھر برسراقتدار آگئی۔ 1966ء کے انتخابات میں اسے نمایاں اکثریت سے کامیابی حاصل ہوئی۔ 1974ء میں کوئلے کی کانوں میں ہڑتال کی وجہ سے نئے انتخابات کرا دیئے گئے۔ مئی 1979ء میں جو نئے انتخابات منعقد ہوئے ان میں پھر اس جماعت کو شکست ہوئی جس کے نتیجہ میں چار سیاسی راہنماؤں راجرز (Rodgers) ولیمز، جینکن اور اوون (Owen) نے سوشل ڈیموکریٹک کے نام سے نئی جماعت بنائی۔ 1980ء میں مائیکل فٹ اس کا سربراہ بنا۔ 1984ء کے عام انتخابات میں اس جماعت کو کنزرویٹو اور کئی سیاسی جماعتوں کا شدید سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران میں 13 مئی 1983ء کو لیبر پارٹی نے اپنا منشور پیش کیا جس کو برطانیہ کے لئے نئی امید کا عنوان قرار دیا گیا۔ پارٹی کے رہنماؤں نے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل اس منشور کی منظوری میں نصف گھنٹہ صرف کیا۔ منشور میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ کو یورپ اقتصادی برادری سے نکال لیا جائے گا۔ تمام ایٹمی اڈے بند کر دیئے جائیں گے اور امریکہ سے ٹرائڈنٹ میزائل خریدنے کا معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا دیگر میزائل بھی نہیں خریدے جائیں گے۔ سرکاری سرمایہ کاری۔ درآمدات پر کنٹرول، قدامت پسند پارٹی کے دور کے مزدور یونینوں کے اختیارات سلب کرنے سے متعلق تمام قوانین منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ نیز دس لاکھ بیروزگاروں کو کام مہیا کرے گی۔ مئی 1983ء میں لیبر پارٹی کے ایک حلقہ سے مقامی شاخ نے مرکزی جماعت سے بغاوت کی اور اپنا امیدوار کھڑا کیا۔ 10 جون 1983ء کو برطانیہ میں عام انتخابات منعقد ہوئے جن میں لیبر پارٹی کو زبردست شکست ہوئی۔

خبریں

راولپنڈی خودکش حملہ' لیفٹیننٹ جنرل سمیت 8افراد جاں بحق

راولپنڈی کے علاقہ صدر میں مال روڈ پر خودکش حملے میں پاک فوج کی میڈیکل کور کے سربراہ اور آئی سرجن لیفٹیننٹ جنرل مشتاق احمد بیگ صاحب اپنے ڈرائیور' گارڈ اور 5۔افراد سمیت جاں بحق ہوگئے۔ دھماکے میں 20۔افراد زخمی بھی ہوئے۔میڈیکل کور کے سربراہ جی ایچ کیو سے گھر واپس جارہے تھے۔ مال روڈ کے ٹریفک اشارے پر پیدل حملہ آور نے کار کے قریب خودکو اڑالیا' ہرطرف خون اور انسانی اعضاء بکھر گئے۔ جائے وقوعہ پر 9 گاڑیاں تباہ ہوئیں۔

مشرف اور ججوں کے بارے میں فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی

پاکستان پیپلز پارٹی کے وائس چیئرمین اور متوقع وزیراعظم مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کو طاقتور بنانا ہمارا آئینی حق ہے اور ہم اسے زیادہ سے زیادہ اختیارات دیں گے مشرف اور ججوں کی بحالی کے بارے میں فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی آٹے گیس اور بجلی کے مسائل حل کرنا ہوں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عدلیہ کو مالی طور پر خودمختار بنانے کیلئے قانون سازی کریں۔

گندم کی قیمت خرید

وفاقی حکومت نے گندم کی قیمت خرید 510 روپے فی من مقرر کر دی جس کا اطلاق نئی آنے والی فصل پر ہوگا جبکہ فلورملوں کو سرکاری گندم فی الحال 465 روپے فی من کے حساب سے ہی دی جائے گی۔

سجدہ چہرے کی جھریاں ختم کرتا ہے

ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز کی ایسی تار ہے جس کے ذریعے پورے جسم کو حیات ملتی ہے۔ سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپر والے حصوں کی طرف ہوتا ہے جس سے آنکھیں دانت اور پورا چہرہ سیراب ہوتا رہتا ہے اور چہرے پر سے جھریاں دور ہوتی ہیں۔ یادداشت صحیح کام کرتی ہے فہم وفراست میں اضافہ ہوتا ہے۔ آدمی کے اندر تدبر کی عادت بڑھ جاتی ہے' بڑھاپا دیر تک نہیں آتا۔ صحیح طریقہ سے سجدہ کرنے سے بند نزلہ' ثقل سماعت اور سردرد جیسی تکلیفوں سے نجات ملتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 فروری	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

درخواست دعا

مکرم محمد اسد اللہ صاحب نائب صدر لاٹھیانوالہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔
مکرم محمد صدیق صاحب ولد مکرم عالم دین صاحب سابق صدر 194۔ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد عرصہ 6 ماہ سے پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے ابھی افاقہ نہیں ہورہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ساڑھی۔لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے۔
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

LEARN LANGUAGES
- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students

Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

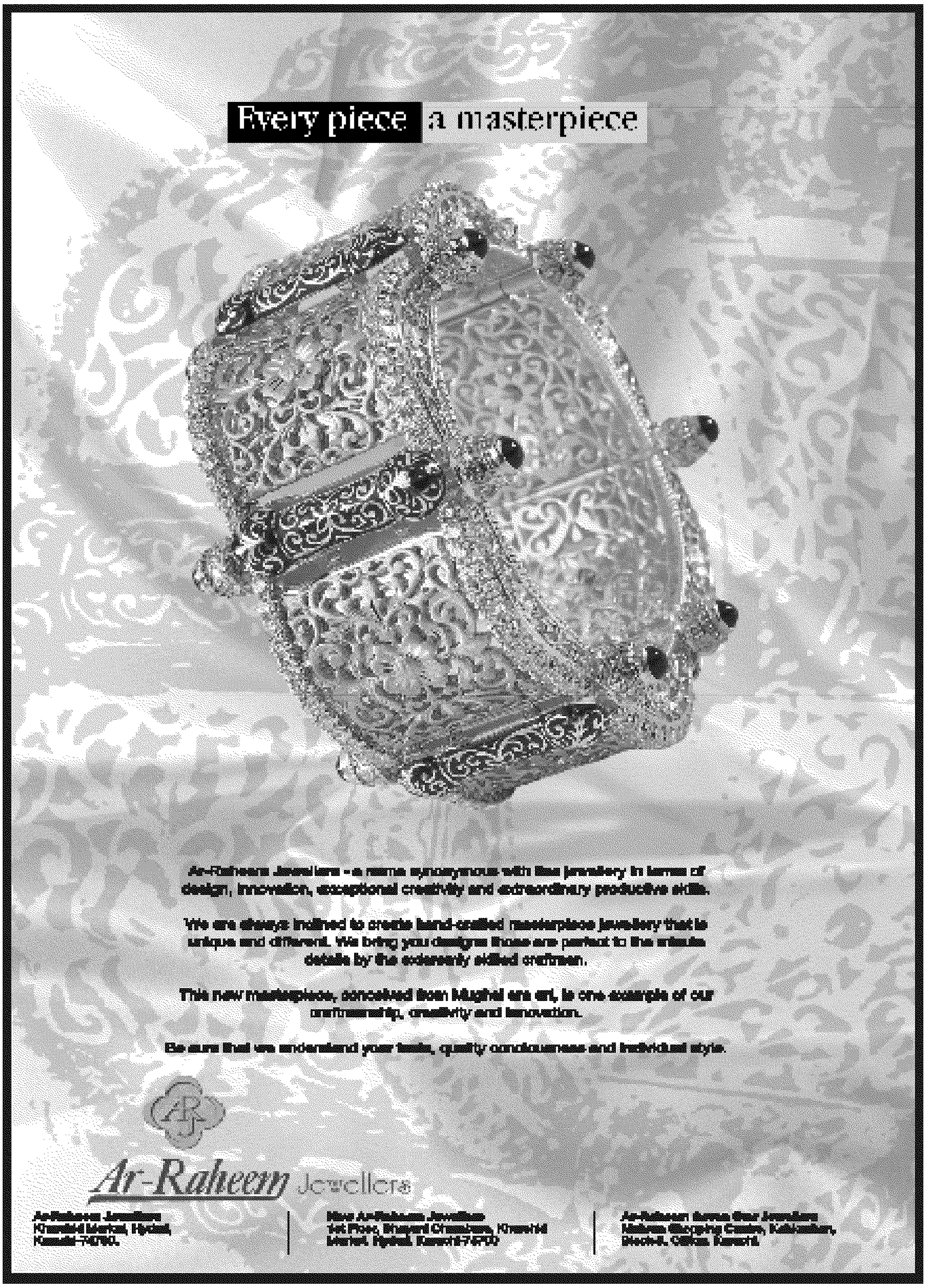

MB/FD-10/FR